صفحہ نمبر ۱

Date: / /

ملی ترانہ (نظم)

شعر نمبر ۱: خدا کرے کہ مری ارضِ پاک پہ اُترے
وہ فصلِ گل جسے اندیشۂ زوال نہ ہو

تشریح: شاعر احمد ندیم قاسمی وطن کی محبت سے سرشار اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ کر کہہ رہے ہیں کہ میرے پیارے وطن پاکستان میں اللہ تعالیٰ خوشحالی اور ترقی کی ایسی بہار لائے جو کبھی ختم نہ ہو۔ یعنی ہمارا ملک ہمیشہ سرسبز و شاداب اور ترقی کی منزلیں طے کرتا رہے۔

شعر نمبر ۲: یہاں جو پھول کھلے وہ کھلا رہے برسوں
یہاں خزاں کو گزرنے کی بھی مجال نہ ہو

تشریح: شاعر اس شعر میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میرے وطن ~~میں~~ جو پھول کھلے وہ سدا بہار ہو۔ وہ کبھی نہ مرجھائے اور خزاں کی جرأت نہ ہو کہ اُسے مرجھائے نقصان پہنچا پہنچائے۔ مطلب یہ کہ وطن کی تعمیر و ترقی کا سفر جاری و ساری رہے اور دنیا کی کوئی طاقت میرے وطن کو نقصان پہنچانے کا سوچ بھی نہ سکے۔

شعر نمبر ۳: یہاں جو سبزہ اُگے وہ ہمیشہ سبز رہے
اور ایسا سبز کہ جس کی کوئی مثال نہ ہو

تشریح: شاعر اس شعر میں اللہ سے دعا کر رہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یا اللہ میرے اس پاک سرزمین کو ایسی بہار اور ایسا سبزہ دے کہ وہ بے مثال ہو یعنی جس کی مثال ساری دنیا میں نہ ملتی ہو اور وہ ہمیشہ کے لیے قائم و دائم ہو اور خزاں کا اس مقام پر سایہ تک نہ پڑے۔

شعر نمبر ۴: گھنی گھٹائیں یہاں بارشیں ایسی برسائیں
کہ پتھروں سے روئیدگی محال نہ ہو

تشریح: شاعر اس شعر میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہا ہے کہ اے اللہ

Date: / /

اس مُلک میں ایسی بارشیں برسا کہ اس کی تمام بنجر
زمینیں آباد ہو جائے اور زمیں یعنی زمینیں جن میں
کبھی کوئی فصل نہ اُگی ہو وہ بھی کاشت کے قابل ہو جائے۔

شعر ۵
خدا کرے کہ وہاں اس کا فراوانی ہو
(اور حسین) اور اس کے حسن کو تشویش ماہ و سال نہ ہو

تشریح
اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ سے اپنے ملک کے لیے دعا مانگ
رہا ہے اور فرماتے ہیں کہ یا اللہ میرے ملک کو ایسی عزت
و وفا عطا فرما کہ جس میں ایک لمحہ بھی کمی نہ آئے اور
نہ کبھی مہینوں یا سالوں میں اس میں کمی کا خدشہ ہو۔

شعر ۶
ہر ایک فرد ہو تہذیب کا اوجِ کمال
کوئی ملول نہ ہو کوئی خستہ حال نہ ہو

تشریح
شاعر اس شعر میں فرماتے ہیں کہ اے اللہ میرے ملک کا
ہر فرد تہذیب و تمدن سے اتنا آشنا ہو کہ وہ اس کی
آخری حد کو چھو رہا ہو اور اپنے بزرگوں کی ساری خوبیاں
ان میں موجود ہوں اور لوگ ان کو دیکھ کر رشک کرنے لگ
اور اس کے بعد ایسی صورت حال پیدا کر کہ ان کو کوئی نقصان
نہ ہو۔

شعر ۷
خدا کرے کہ میرے ایک بھی ہم وطن کے لیے
حیات جرم نہ ہو زندگی وبال نہ ہو

تشریح
اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ سے اپنے ہم وطنوں کے لیے دعا
مانگ رہا ہے اور کہتے ہیں کہ اے میرے ملک کا ہر بندہ قانون
اتنا پابند ہو کہ اس سے کوئی گناہ کوئی جرم سرزد نہ ہو
جس کی وجہ سے ان کو قید و بند کی صعوبتیں (سختیاں)
جھیلنا (برداشت کرنا) پڑے۔ اور ساتھ ساتھ ان کو
شرمندگی کا سامنا بھی نہ ہو۔

مشکلات (سختیاں)

(۳)

Date: / /

شعر ۸: خدا کرے کہ میری ارضِ پاک پہ اُترے
وہ فصلِ گل جسے اندیشۂ زوال نہ ہو

واحد: وطن — جمع: اوطان

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ سے اپنے وطن کے لیے دعا مانگ رہے ہیں کہ یا اللہ میرے ملک کو ایسی بہار دے کہ یہ ہمیشہ کے لیے چمکتا دمکتا رہے اور یہ کبھی ختم نہ ہو بلکہ ہمیشہ کے لیے اسی حال میں رہے۔

مشق

س نمبر ۱: اس نظم میں شاعر کس کے لیے دعا مانگ رہا ہے؟
جواب: اس نظم میں شاعر اپنے پیارے وطن کے لیے دعا مانگ رہا ہے۔

س نمبر ۲: نظم میں ہم وطنوں کے لیے شاعر کی کیا دعا ہے؟
جواب: اس نظم میں شاعر نے اپنے ہم وطنوں کے لیے یہ دعا کی ہے کہ کاش اس کی بہاروں پر کبھی خزاں نہ آئے یہاں کے پھول کبھی نہ مرجھائیں۔ میرے ملک کا رہنے والا ہمیشہ خوشحال رہے۔ اور ان کی تہذیب و تمدن کو بہترین ترقی مل جائیں اور اس کے وطن کا کوئی شہری کبھی غمگین نہ ہو اور وہ ہمیشہ خوشحال اور آسودہ حال رہیں۔

س نمبر ۳: اس نظم کا مرکزی خیال لکھیں؟
جواب: اس نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ شاعر اپنے وطن کے لوگوں کو ہمیشہ خوشحال اور شادماں دیکھنا چاہتا ہے۔ اس کی تمنا ہے کہ اس کے پیارے دیس کے حسین چمن پر کبھی خزاں کا سایہ نہ پڑے۔

س نمبر ۴: اس نظم کو نثر کی شکل میں لکھیں؟
جواب: نظم آگہی نثر: شاعر احمد ندیم قاسمی وطن عزیز سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں

(۴)

Date: / /

کہ خدا کرے کہ میرے دیس کی بہاروں پر کبھی خزاں نہ آئے۔ اس کے پھول ہمیشہ کھلے رہیں۔ اس کو اللہ تعالیٰ ہمیشہ عزت و وقار سے رکھیں یہاں کا رہنے والا ہر شخص ہمیشہ خوش و خرم رہے۔ اس کے یہاں زندگی گزارنی آسان ہو مشکل نہ ہو۔ میرے وطن کی بہار پر کبھی خزاں کا سایہ نہ پڑے۔

سوال ۲: جملوں میں استعمال کریں؟

جواب:

الفاظ	جملے
ارضِ پاک	ہم اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اپنے ارضِ پاک کی ہمیشہ حفاظت کرتے رہیں گے۔
گھٹائیں	سارے آسمان پر کالی گھٹائیں چھا گئیں۔
سبزہ	سبزہ آنکھوں کو بھلا معلوم ہوتا ہے۔
تہذیب	مہمان نوازی ہماری تہذیب کا حصہ ہے۔
۲۰۱۹ کمال	ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم پاکستان کے ایٹمی پروگرام کو ۲۰۱۹ کمال تک پہنچایا۔

سوال ۳: اس شعر کا مطلب بیان کریں؟

خدا کرے کہ وقار اس کا غیر فانی ہو
اور اس کے حسن کو تشویش ماہ و سال نہ ہو

جواب: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہا ہے کہ وہ اس کے وطن کی آن بان ہمیشہ قائم و دائم رکھے اس کی عزت و وقار پر کبھی آنچ نہ آئے۔ میرا وطن ہمیشہ سدا بہار رہے۔ اسے کسی بھی موسم میں خزاں کے آنے کا غم نہ ہو اس کا حسن و جمال ہمیشہ دلفریب و دلکش رہے۔

نہیں ہے نا امید اقبال اپنی کشتِ ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی

Date: / /

سوال نمبر ۷: الفاظ کے متضاد لکھیں۔

جواب:

متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ
غیر فانی/لافانی	فانی	کانٹا	پھول
بہار	خزاں	موت	زندگی
		بند	کھلا

سوال نمبر ۸: درج ذیل مصرعوں میں خالی جگہوں کو پُر کریں اور یہ بھی بتائیں کہ خالی جگہوں میں استعمال ہونے والے الفاظ شعری محاسن (خوبیاں) کی رو سے کس قسم کے الفاظ ہیں۔

(۱) وہ کہ محفلِ گل جسے اندیشۂ زوال نہ ہو
(ii) یہاں خزاں کو گزرنے کی بھی مجال نہ ہو
(iii) کہ نکہت سے بھی روش کی محال نہ ہو
(iv) کوئی ملول نہ ہو کوئی خستہ حال نہ ہو
(v) حیات جرم نہ ہو زندگی وبال نہ ہو۔

شعری محاسن کی رو سے یہ الفاظ ہم قافیہ ہیں۔

مشق نمبر ۲۲

محسنِ پاکستان — ڈاکٹر عبدالقدیر خان

سوال نمبر ۱: ڈاکٹر عبدالقدیر خان کا مختصر تعارف بیان کریں؟

جواب: ڈاکٹر عبدالقدیر خان بھوپال میں پیدا ہوئے۔
قیامِ پاکستان کے بعد لاہور میں زیرِ تعلیم رہے 1960ء میں کراچی یونیورسٹی سے بی ایس سی کا امتحان پاس کیا۔ جرمنی سے میٹالرجیکل کی تعلیم کے بعد ہالینڈ سے انجینئرنگ میں پی ایچ ڈی کی۔ وہیں اعلیٰ ملازمت پر رہے۔ بھارت کے ایٹمی دھماکے کے بعد اپنی خدمات حکومتِ پاکستان کو پیش کر دیں۔ اور ۲۸ مئی ۱۹۹۸ء میں چاغی

Date: / /

کے مقام پر کامیاب ایٹمی دھماکا کر کے پاکستان
کا نام دنیا میں روشن کر دیا۔

سوال نمبر ۲: ڈاکٹر عبدالقدیر کی خدمات پر چند جملے لکھیں؟

جواب: ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے پاکستان کے لیے ایٹم بم بنا کر پاکستان کو ناقابل تسخیر بنایا۔ آپ کا یہ کارنامہ بے مثال ہے۔ اس کام کے اعتراف میں حکومت پاکستان نے آپ کو دو مرتبہ نشان امتیاز سے نوازا۔

سوال نمبر ۳: حکومت پاکستان نے ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو کون کون سے اعزازات عطا کیے؟

جواب: حکومت پاکستان نے ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو "ہلال امتیاز" اور "نشان امتیاز" کے اعزازات عطا کیے۔

سوال نمبر ۴: ۲۸ مئی ۱۹۹۸ء کو پاکستانیوں کے کیا جذبات تھے؟

جواب: ۲۸ مئی ۱۹۹۸ء کو عام اہل پاکستان کے سر فخر سے بلند ہو گئے۔ اور پوری قوم نے اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ شکر بجا لائی۔

سوال نمبر ۵: ہم ملک و قوم کی کس طرح خدمت کر سکتے ہیں؟

جواب: ہم اپنی پڑھائی میں خوب دل لگا کر عمدہ تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ اور اپنی تمام تر صلاحیتوں کو قومی خدمت کے کاموں میں لگا کر اپنے ملک و قوم کا نام روشن کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر ۶: درج ذیل الفاظ کے اردو میں دو دو معنی ہیں۔ آپ ان کو اس طرح استعمال کریں کہ دونوں معنی واضح ہو جائیں۔

جواب:

الفاظ	معانی	جملے
عرض	چوڑائی	اس کمرے کا عرض ۲۰ میٹر ہے۔

C

Date: / /

الفاظ	معانی	جملے
عرض	التماس	میں نے والد صاحب سے عرض کیا کہ مجھے داخلے کی رقم بھیج دیں۔
کان	انسانی عضو	میرے کان بالکل ٹھیک ہے۔
کان	معدنیات نکلنے کی جگہ	احمد کے والد کوئلے کی کان میں کام کرتا ہے۔
لگن	برتن	لگن میں پانی ڈال دو۔
لگن	محبت	سلمان بڑی لگن سے مطالعہ کرتا ہے۔
مد	نوکری/جزر کی ضد	میرے بینک نے زکوٰۃ کی مد میں رقم کاٹ لی۔
مد	حساب کا صیغہ	لہروں کے مد و جزر نے مچھیروں کو مشکل میں ڈال دیا۔
تکرار	مکرر	بار بار کی تکرار سے سبق اچھی طرح یاد ہو جاتا ہے۔
تکرار	بحث و جھگڑا	ہمیں تکرار سے گریز کرنا چاہیے۔
گھڑی	وقت بتانے کا آلہ	انیسہ نے ایک خوب صورت گھڑی خریدی۔
گھڑی	لمحہ	جونہی ہم باہر نکلے اسی گھڑی بارش شروع ہو گئی۔
سونا	قیمتی دھات	سونا پہننا مردوں کے لیے حرام ہے۔
سونا	نیند	اچھی صحت کے لیے آٹھ گھنٹے سونا ضروری ہے۔
بیت	گھر	ہم نے بیت الحرام میں نماز ادا کی۔
بیت	شعر	نظم کے آخری بیت میں وطن کی تعریف کی گئی ہے۔

5 سبق

اپنے دوست کے نام خط لکھ کر بتائیں کہ آپ کے سکول میں یوم تکبیر کیسے منایا گیا؟

جواب: اس سوال کا جواب کتاب کے صفحہ نمبر 131 میں دیے گئے خط کو سامنے رکھ کر تمام طلبا خود خط لکھنے کی مشق کریں۔

Date: / /

مشق نمبر ۲۲ علم کیمیا کا تعارف

س نمبر ۱) علم کیمیا کی تعریف کریں۔ علم کیمیا کس علم کی شاخ ہے؟

جواب: ایسا سائنسی علم جو اشیا کی ساخت اور ان کا ساتھ دوسری اشیا کے ملاپ کے نتائج پر تحقیق کرتا ہے۔ علم کیمیا سائنسی علوم کی ایک شاخ ہے۔

س نمبر ۲) علم کیمیا کا آغاز کب اور کیسے ہوا؟

جواب: علم کیمیا کا آغاز اس وقت ہوا جب انسان نے آگ جلانا سیکھا۔ جلنے کے عمل کو دریافت کرنا ہی علم کیمیا کی بنیاد بنا۔

س نمبر ۳) مسلمانوں نے علم کیمیا میں کون سی خدمات سرانجام دیں؟

جواب: مسلمانوں نے علم کیمیا میں برف بنانے، پارہ سازی، روئی سے کاغذ بنانے کی صنعت کو رواج دیا۔ انھوں نے مختلف قسم کے تیزاب ایجاد کیے اور سائنسی آلات بنائے۔ شوروں اور دھاتوں پر تحقیق کی اور شیشہ سازی، سرمہ، مکس اور رنگوں کی ایجاد میں کارہائے نمایاں انجام دیے۔

س نمبر ۴) چند معروف مغربی کیمیا دانوں کے نام اور کام تحریر کریں۔

جواب: چند معروف مغربی کیمیا دانوں کے نام اور کام مندرجہ ذیل ہیں۔

۱) رابرٹ بوائل —— عناصر کی تحقیق۔
۲) جان ڈالٹن —— ایٹمی نظریے کے اولین بانی۔
۳) وولر —— یوریا ایجاد کرنے والا
۴) مینڈلیف —— عناصر کی گروپ بندی کرنے والا
۵) مادام کیوری —— تابکاری پر تحقیق۔
۶) کھامسن اور بوہر —— مادے کی تراکیب اور خصوصیات کے ماہر ہیں۔